تبصرے

تصدیق السنّۃ | از جناب مولانا محمود حسن خاں صاحب ٹونکی تقطیع کلاں ضخامت ۲۴ صفحات کتابت و طباعت متوسط کاغذ بہتر قیمت ۶ر پتہ :- کتاب خانہ عابد روڈ حیدرآباد دکن۔

اس رسالہ میں یہ ثابت کیا گیا ہے کہ جن لوگوں نے مسیح موعود ہونے کا دعویٰ کیا ہے ان کا یہ دعویٰ قرآن وحدیث اور انجیل کی تصریحات۔ اور خود ان مدعیوں کے اعتراف کے مطابق قبل از وقت ہے، اسی سلسلہ میں فاضل مصنف نے ایک نہایت عمدہ بحث اس بات پر کی ہے کہ کشف والہام کا تعلق عالم مثال سے ہے جو ایک سفلی عالم ہے اس بنا پر اس ذریعے سے جو باتیں منکشف ہوتی ہیں وہ لائق اعتبار واعتماد نہیں ہوتیں اور اگر ہوں بھی تو بہرحال ان کا مفہوم وہ نہیں ہوتا جو ظاہر الفاظ سے متبادر ہوتا ہے۔ مولانا نے اس حقیقت کو شیخ محی الدین بن عربی کے اور دوسرے بزرگوں کے اقوال سے۔ اور پھر خود مدعیانِ کاذب کی بعض تحریروں سے ثابت کرکے بعض احادیث سے اس کی نظائر پیش کی ہیں۔ رسالہ علمی طریقِ بحث اور فلسفیانہ طرز استدلال کے لحاظ سے ہر صاحب علم کے لئے مطالعہ کے لائق ہے۔

بقول زردشت | ترجمہ ڈاکٹر ابوالحسن منصور احمد صاحب علیگڈھ یونیورسٹی۔ تقطیع ۲۲×۱۸/۸ ضخامت ۴۶۳ صفحات کتابت وطباعت بہتر مجلد جلد عمدہ اور مضبوط قیمت درج نہیں پتہ :- انجمن ترقی اردو (ہند) دہلی۔

نیٹشے انیسویں صدی عیسوی کا مشہور جرمن فلاسفر ہے جس کو ایک خاص طرز فکر کے باعث اپنے ہم عصروں میں امتیاز حاصل تھا۔ وہ طبعاً تلون پسند تھا اور اس کی فطرت میں تغیر پذیری کا مادہ زیادہ تھا چنانچہ شروع شروع میں وہ کٹر مذہبی انسان تھا۔ مگر بعد میں وہ مذہب روحانیت اور اخلاق وغیرہ ان سب کا نہ صرف منکر بلکہ نہایت سخت نقاد ہو گیا "بقول زردشت" اس کی ایک اہم تصنیف ہے جو اس نے اپنی

فلسفیانہ زندگی کے تیسرے دور میں لکھی تھی جبکہ اس کے خیالات میں نسبتہً زیادہ پختگی اور خود اعتمادی پیدا ہوگئی تھی، لیکن یہ کتاب بھی تناقض وتضادِ افکار سے خالی نہیں ہے۔ چنانچہ ایک طرف تو وہ ڈارون کے نظریہ پر اضافہ کرتے ہوئے اس بات کا قائل ہے کہ "انسان کو اپنے سے بڑھکر ایک جنس فوق البشر پیدا کرنی چاہئے مگر دوسری جانب وہ عالم میں تناسخ مسلسل بھی مانتا ہے۔ ظاہر ہے ان دونوں نظریوں کے قائل ہونے کا حاصل تو یہی ہوا کہ انسان آگے بھی بڑھ رہا ہے اور پیچھے بھی ہٹ رہا ہے۔ تاہم نیٹشے نے مختلف چیزوں کی نسبت اپنے جو خاص خاص نظریات وافکار پیش کئے ہیں وہ دلچسپی سے خالی نہیں۔ مثلاً عورت کو وہ دنیا کی ایک ایسی چیستان بتاتا ہے جس کا واحد حل حمل ہے۔ جمہوریت اس کے نزدیک قوم کے تنزل کی نشانی ہے تعلیم کی عام اشاعت اس کے خیال میں بدترین قومی گناہ ہے "سب کے لئے یکساں حقوق" کا نعرہ اس کے فلسفہ میں سب سے زیادہ حماقت آمیز نعرہ ہے۔ اس کتاب کی بڑی خصوصیت یہ ہے کہ اس میں نیٹشے نے اپنے فلسفیانہ افکار وآرار کو نہایت پرجوش شاعرانہ انداز میں بیان کیا ہے جس کی وجہ سے پڑھنے والے کی دلچسپی اخیر تک قائم رہتی ہے شروع کتاب میں فاضل مترجم کے قلم سے نیٹشے کے حالاتِ زندگی اور اس کے فلسفہ پر ۵۲ صفحات کا ایک فاضلانہ مقدمہ بھی شامل ہے۔

فن شاعری | ترجمہ جناب عزیز احمد صاحب استاذ انگریزی جامعۂ عثمانیہ تقطیع $\frac{22\times18}{8}$ ضخامت ۱۷۱ صفحات کتابت وطباعت اور کاغذ بہتر قیمت عہ پتہ: انجمن ترقی اردو (ھند) دہلی۔

ارسطو کی کتاب بوطیقا دنیا بھر میں نہ ہی کم از کم یورپ میں ادبی تنقید پر پہلی کتاب ہے جس کی عالمگیر مقبولیت کا اندازہ اس سے ہوسکتا ہے کہ یورپ کی تمام زبانوں میں اس کے ترجمے ہوئے صحائفِ آسمانی کی طرح اس کے ایک ایک لفظ کی شرح لکھی گئی اور اس کے مضامین پر غور وخوض کرکے دادِ تحقیق دی گئی۔ ارسطو نے اس کتاب میں شاعری پر ایک عام اور بالموازنہ نظر۔ شاعری کے اقسام۔ ٹریجڈی۔ رزمیہ شاعری نقادوں کے اعتراض اور ان کے جواب دینے کے اصول۔ ٹریجڈی رزمیہ شاعری سے افضل ہے۔ یہ تمام